سوال

غیر مسلم کے تحفہ کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا غیر مسلم سے کوئی تحفہ وصول کیا جاسکتا ہے خاص طور پر کھانا پینے کی چیزیں ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم سے ہدیہ وصول کرنا اور دینا دونوں جائزہیں اوراس کا ثبوت خود نبی اوراسلاف سے ملتا ہے۔ ایک روایت میں ہے : مصر کے راستے میں ایک علاقہ کے عیسائی حاکم یوحنا بن ادبہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں سفید خچر اورایک چادرہدیہ کے طور پر بھیجی اور آپ ﷺ نے اس کی طرف لکھ کر بھیجا کہ وہ اپنی قوم کے حاکم کی حیثیت سے باقی رہے کیونکہ اس نے جزیہ دینا منظور کرلیا ہے۔ (صحیح بخاری : 1481) ایک اورروایت میں انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کوریشم کا ایک جبہ دومہ کے ایک عیسائی نے ہدیہ کیا۔ (صحیح بخاری : 2615) اسی طرح کھانے کا تحفہ کے بارے میں روایت ہے کہ انس بن مالک کہتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نبی کریم ﷺ کے پاس زہر آلود بکری کا گوشت لائی آپ ﷺ نے اس میں کچھ کھایا پھر جب اس عورت کولایا گیا تواس نے زہر ڈلنے کا اقرار کرلیا۔ کہا گیا کیوں نہ اسے قتل کردیں ؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ انس کہتے ہیں اس زہر کا اثرمیں نے ہمیشہ نبی ﷺ کے تالومیں محسوس کیا۔ (صحیح بخاری : 2617) اور صحیح بخاری میں ہی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر نے نبی ﷺ سے ملنے والا جبہ غیر مسلم بھائی کوہدیہ کیا۔ دیکھئے (صحیح بخاری تحت رقم 2619) مذکورہ بالا احادیث سے پتہ چلاکہ کافرومشرک کا ہدیہ قبول کرنا اوراسے دے دینا بھی جائز ہے۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ